عقد انامل کی سند

☆ ریحانۃ الهند حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے میں عقدِ انامل کو ''مناولۃ'' روایت کرتاہوں۔

☆ حضرت اقدس مولانا عبدالقدیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے میں اس طریقہ کو ''مشافھۃ'' کسی واسطہ کے بغیر روایت کرتاہوں۔

☆ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ سے میں اسے ''اجازۃً'' روایت کرتاہوں۔

میری طرف سے ہر خاص وعام کو گنتی شمار کرنیکا مسنون طریقہ ''عقدانامل'' روایت کرنے اور دوسروں کو سکھانے کی اجازت ہے۔

عتیق الرحمٰن الراعی

استاذالحدیث جامعہ بنوریہ

عقد أنامل

گنتی اور شمار کرنیکا مسنون طریقہ

مجھے جامعہ حنفیہ انوریہ میں آئے ہوئے ابھی چند ہی روز ہوئے تھے۔ آج پہلی مرتبہ حضرت الاستاذ مولانا عبدالقدیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں نماز عصر کیلئے کھڑے ہونیکا موقع ملا تھا۔ سلام پھیرنے کے بعد تسبیحات فاطمہ میں مشغول ہوگئے۔ میں نے دیکھا کہ استاد محترم عام طریقہ سے شمار نہیں کر رہے تھے بلکہ کبھی انگلیاں بند کرتے کبھی کھولتے۔ مجھے سمجھنے میں دیر نہیں لگی۔ یہ ''عقد انامل'' انگلیوں پر شمار کرنیکا مسنون طریقہ ہے جسکی مجھے ایک عرصہ سے تلاش تھی۔ میری خوشی کی انتہاء نہ رہی۔ میں نے جب دینی تعلیم کی ابتداء کی تھی تو تیسیر المنطق میں دلالت وضعیہ غیر لفظیہ کی مثال میں ''عقود'' کا لفظ پڑھا تھا جو سمجھ میں نہیں آیا تھا۔ اسی روز سے میں اس تلاش میں تھا کہ کسی طرح اس کی تفصیل معلوم کرسکوں۔

چنانچہ آج استاد محترم کے تسبیحات شمار کرنیکے انداز نے میرے نہاں خانہ خیال کی اس الجھن کو پھر تازہ کردیا اور میں کن انکھیوں سے استاد محترم کی انگلیوں کی نقل وحرکت کو بغور دیکھتا رہا جسے غالباً وہ بھی بھانپ چکے تھے۔ دعاء کے بعد نمازی یکے بعد دیگرے مسجد سے نکلنے لگے۔ مدرسہ کے طلباء بھی جاچکے تھے مگر میں حضرت کے پہلو میں گومگو کی کیفیت میں بیٹھا ہوا تھا۔

''تم جاتے کیوں نہیں!؟'' حضرت کی توجہ اور سوال نے میرے لئے بولنے کا راستہ کھولدیا'' میں عقد انامل سیکھنا چاہتا ہوں۔'' میں نے اپنا مدعا بیان کیا'' میری نصف صدی کے دور تدریس میں آج تک کسی طالب علم نے یہ سوال نہیں کیا! تمہیں کس طرح اسکا خیال آیا!؟'' حضرت کے انداز سے شکوہ اور آمادگی عیاں تھی۔ '' میں سال اول سے الجھن کا شکار ہوں۔ اساتذہ کرام یہ کہدیتے ہیں کہ یہ شمار کرنیکا ایک مشکل طریقہ ہے۔ آج آپ کو دیکھکر مجھے موقع ملا ہے اور امید کرتا ہوں کہ آپ ضرور رہنمائی فرمائیں گے!'' میں نے ایک ہی سانس میں سب کچھ کہہ دیا اور امید بھری نظروں سے حضرت کی طرف دیکھنے لگا۔

''ایسا بھی کوئی مشکل نہیں ہے۔ بلکہ میرے خیال میں تو بہت آسان ہے اور نبی کی سنت بھی کبھی مشکل ہوا کرتی ہے!؟ دیکھو! اسکا طریقہ یہ ہے''

اور پھر ایسے دلنشین پیرائے میں حضرت نے سمجھایا کہ میں تیسرے ہی دن تسبیحات کو مسنون طریقہ پر شمار کرنے لگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور میں انگلیوں پر شمار کرنیکا یہ طریقہ عربوں میں رائج تھا اور اس میں دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں پر دس ہزار کی تعداد شمار کی جا سکتی ہے۔

مجھے ایک سفر میں ضلع مردان کے ایک گاؤں گلیاڑہ میں استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ کے ایک شاگرد اور اس علاقہ کے انتہائی محترم اور جید عالم دین مولانا میاں گل صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضری کا موقع ملا۔ میں نے دیکھا کہ حضرت بھی عقد انامل کے طریقہ سے تسبیحات کر رہے ہیں۔ میرے استفسار پر مجھے اپنے کمرے میں لے گئے اور ایک کتاب نکال کر مجھے دکھائی جس میں لکھا ہوا تھا کہ دور نبوی ﷺ میں یہود مدینہ انگلیوں کے پوروں پر شمار کیا کرتے تھے جبکہ مسلمان انگلیوں کو مخصوص طریقہ پر موڑ کر گنتی او رشمار کیا کرتے تھے۔

حضرت مولانا میاں گل صاحب نے یہ عبارت پڑھ کر سنائی تھی اور کتاب میرے حوالہ نہیں کی تھی اور میں بھی حضرت کے علمی رعب اور احترام کے پیش نظر اس کتاب کو دیکھنے کا مطالبہ نہ کر سکا۔ اور اس مختصر ملاقات کے بعد دوبارہ ملاقات اور حوالہ کی تمنا دل ہی میں رہ گئی تاہم اس طریقہ پر شمار کرنیکی اہمیت میرے دل میں مزید جاگزیں ہوگئی۔

احادیث مبارکہ میں اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دور نبوی ﷺ میں انگلیوں پر شمار کرنیکا یہ مخصوص طریقہ اسقدر عام فہم اور مستعمل تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی روزمرہ کی زندگی اور عمومی اہمیت کے مسائل میں کوئی عدد بتانے یا مثال دینے کے لئے اسی طریقہ کو اختیار فرماتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیا کرتے تھے:

☆ عن يسيرة – وكانت من المهاجرات. قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكن بالتسبيح والتهليل والتقديس واعقدن بالأنامل فانهن مسؤلات مستنطقات ولا تغفلن فتنسين الرحمة (مشکوۃ بحوالہ ترمذی وابوداؤد)

ترجمہ: حضرت یسیرۃ۔ جو کہ ہجرت کرنیوالی صحابیات میں سے ہیں۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ تم لوگ تسبیح وتہلیل اور اللہ کی پاکی بیان کرنیکو اپنے اوپر لازم کرلو۔ اور انگلیوں پر اسکا حساب کیا کرو۔ اس لئے کہ قیامت کے روز انگلیوں سے پوچھا جائیگا اور انہیں بلوایا جائیگا۔ اور غفلت نہ کرو ورنہ تمہیں رحمت سے فراموش کردیا جائیگا۔

☆ عن ابن عمر رضی الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاقعدفي التشهد وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع يده اليمنىٰ على ركبته اليمنى وعقد ثلاثة وخمسين وأشار بالسبابة (مسلم،مشکوٰۃ)

ترجمہ:حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر اور ترپین (۵۳) کا عقد بناتے اور شہادۃ کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

ترپین (۵۳) کا عقد

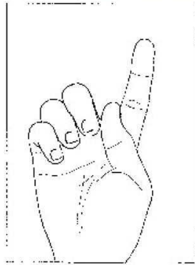
اس کی وضاحت کرتے ہوئے شارح مشکوۃ علامہ طیبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قوله ثلثة وخمسين وهو أن يعقد الخنصر والبنصر والوسطى ويرسل المسبحة ويضم الإبهام إلى أصل المسبحة قال العيني وللفقهاء في كيفية عقدها وجوه أحدها ماذكرناه والثاني أن يضم الإبهام إلى الوسطى المقبوضة كالقابض ثلاثا وعشرين فإن ابن الزبير رواه كذالك

ترجمہ:ترپین کا عقداور وہ یہ ہے کہ چھنگلی ۔منجھلی اور درمیان والی انگلی کو موڑ لے اور شہادت کی انگلی کو کھلا رہنے دے اور انگوٹھے کو انگشت شہادت کی جڑ سے ملا دے۔

اس کے بعد علامہ طیبی کہتے ہیں کہ فقہاء نے تشہد میں انگلی کا اشارہ کرنے کی مختلف صورتیں

ذکر کی ہیں ایک وہ ہے جو ہم نے بیان کی اور دوسری یہ ہے کہ انگوٹھے کو بند کی ہوئی درمیانی انگلی سے اسطرح ملادے جیسے تیئیس (۲۳) کا عقد ہوتا ہے۔



تیئیس (۲۳) کا عقد

☆ وعن زينب بنت جحش رضى الله عنها أن النبى صلى الله عليه وسلم استيقظ من نومه وهويقول لاإله الا الله. ويل للعرب من شر قداقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه. وعقد سفيان بيده عشرةً. قلت يا رسول الله أنهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث. (مسلم ص ۳۸۸، ج ۲)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ نیند سے اس حال میں بیدار ہوئے کہ آپ فرما رہے تھے لاالہ الا اللہ عربوں کے لئے قریب آنے والے شر سے ہلاکت ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہوگیا ہے۔ اور حدیث کے راوی سفیانؒ نے اپنے ہاتھ سے دس کا عقد بنایا۔ ام المؤمنین فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا نیک اور برگزیدہ افراد کے ہوتے ہوئے بھی ہم ہلاک ہوسکتے ہیں!؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جب برائی غالب آجائے۔

☆ عن أبى هريرة رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه. وعقد وهيب بيده تسعين. (مسلم

ص ۳۸۸، ج ۲)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

آج یأجوج ومأجوج کی دیوار سے اتنا سوراخ کھل گیا ہے اور راوی حدیث وھیب نے نوے (۹۰) کا عقد بنا کر دکھایا۔

☆ عن زينب بنت جحش زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت خرج رسول الله ﷺ يوما فزعا محمرا وجهه يقول لا إله إلا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه. وحلق بأصبعه: الإبهام والتي تليها. قالت أنهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث.

ترجمہ: حضرت زینب بنت جحش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم ایک روز گھبراہٹ کے عالم میں نکلے اس حال میں کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا آپ فرمارہے تھے: عرب کیلئے ہلاکت ہو ایسے شر سے جو کہ قریب آچکا ہے آج یأجوج مأجوج کی دیوار سے اتنا سوراخ کھل گیا ہے اور آپ نے انگوٹھے اور اس سے متصل انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا وہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم نیک لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہو سکتے ہیں!؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب برائی غالب آجائے۔

مندرجہ بالا روایات میں قرب قیامت کا تذکرہ ہے مگر وہ ہمارا موضوع نہیں ہے بلکہ ''عقد أنامل'' ہمارا موضوع ہے اور اس حوالہ سے غور کرنے کے نتیجے میں مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں۔

۱۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عقد (گنتی) کا مخصوص طریقہ مروج ومعروف تھا۔

۲۔ یہ طریقہ عام فہم اور مشہور تھا۔

۳۔ تشہد میں انگلی کے اشارہ اور یأجوج ومأجوج کے خروج جیسے اہم مسائل کی وضاحت میں آپ نے عقد أنامل کے طریقے سے اشارہ کیا۔

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی گنتی اور تسبیحات کے شمار میں عقد أنامل سے کام لیا کرتے تھے۔

۵۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تسبیحات اور ذکر و وظائف کے شمار کیلئے صحابہ کرام کو بھی عقد أنامل کا طریقہ اختیار کرنیکا حکم دیا کرتے تھے۔ حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''اکثر صحابہ وتابعین کامل حرص اور پورے شوق کے ساتھ نمازوں میں قرآن مجید کی تلاوت

کرتے تھے اور آیات کا شمار یاد رکھنے کیلئے انگلیاں بند کرتے تھے۔ اور ان کی مختلف شکلیں بناتے تھے۔'' (کاشف العسر شرح ناظمۃ الزہر ص ۳۲)

لہٰذا شمار کرنیکا سنت طریقہ عقد اُنامل کا مخصوص طریقہ ہے اور ہر مسلمان کو اسے سیکھنے اور اس پر عمل کرنیکی مقدور بھر کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت قاری صاحب فرماتے ہیں:

''حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ''عقد انامل'' کی کیفیت ضرور معین تھی پس اس خاص طریقہ سے شمار کرنے میں فضیلت زیادہ ہے۔ (کاشف العسر ص ۳۴)

نیز حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''عقد اُنامل کا مسنون ہونا حدیث قولی وفعلی سے ثابت ہوا ہے۔'' (عقد اُنامل ص ۱۵)

اس دور میں ''عقد اُنامل'' کی سنت ایک سنت میتہ بن چکی ہے جس کے احیاء کی کوشش کرنے کی بہت سخت ضرورت ہے کیونکہ مٹی ہوئی سنتوں کو زندہ کرنے اور انہیں رواج دینے کیلئے احادیث طیبہ میں بیشمار فضائل وارد ہوئے ہیں۔

☆ عن بلال بن حارث المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحيى سنة من سنتي قد أميتت بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئاً (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی۔ ابن ماجہ ص ۳۰)

ترجمہ: بلا بن حارث مزنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مٹائی جا چکی ہو۔ تو اسے بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کے برابر اجر و ثواب ملیگا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی۔

☆ عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی ص ۳۰)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

☆ عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي عند فساد أمتي فله أجر مائة شهيد (مشکوٰۃ ص ۳۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میری امت میں بگاڑ کے زمانہ میں میری سنت پر عمل کیا اسے سوشہیدوں کا ثواب ملیگا۔

آیئے سنتوں والی زندگی اختیار کرنے کا عہد کریں اپنی اور پوری امت کی زندگی میں پیارے نبی ﷺ کی پیاری سنتیں رائج کریں اور احیاء سنت کی جدوجہد کو کامیاب بنانے کیلئے اپنا تن من دھن قربان کرنے میں فخر واعزاز محسوس کریں۔ کیونکہ ؎

وہی سمجھا جائیگا شیدا جمالِ مصطفےٰ
حال حالِ مصطفےٰ ہو قال قالِ مصطفےٰ

"عقد أنامل" کیا ھے؟

عقد کے معنی گرہ لگانا، حساب کرنا اور "اُنامل" "اُنملة" کی جمع ہے جس کے معنی ہیں: انگلیاں۔
تو عقد اُنامل مرکب اضافی ہے جسکے معنی ہیں "انگلیوں کے ذریعہ حساب کرنا۔"

بعض علماء نے اس کی تین صورتیں بیان کی ہیں:

(۱) انگلیوں کے پوروں کو انگوٹھے کے سرے سے شمار کرنا۔ جو کہ عام طور پر لوگوں میں مشہور ہے۔
(۲) انگلیوں کو بند کر کے اور کھولکر شمار کرنا۔ یہ بھی عام طور پر مشہور ہے۔
(۳) مخصوص اور متعین طریقہ پر انگلیوں کو بند کر کے اور کھولکر نیز پوروں کی مدد سے اکائی۔ دہائی۔ سیکڑہ اور ہزار کی رعایت سے شمار کرنا۔

اگر چہ لغوی اعتبار سے ان تینوں صورتوں پر عقد اُنامل کا اطلاق کیا جا سکتا ہے لیکن سابقہ احادیث طیبہ اور عربوں کی اصطلاح کے پیش نظر تیسری صورت ہی عقد اُنامل کا صحیح مصداق بنتی ہے۔

علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

معنى العقد المذكور في الحديث إحصاء العدد وهو اصطلاح العرب بوضع بعض الأنامل على بعض عقد أنملة أخرى فالأحاد والعشرات باليمين والمئون والألاف باليسار (فضائل ذکر ص ۱۵۹)

ترجمہ: حدیث میں مذکور عقد کے معنی عدد کا شمار ہے اور وہ عربوں کی اصطلاح میں ایک انگلی کے بعض حصہ کو دوسری انگلی کے پورے پر رکھنا ہے۔ چنانچہ اکائیاں اور دہائیاں دائیں ہاتھ پر اور سیکڑے اور ہزار بائیں ہاتھ پر شمار کئے جاتے ہیں۔

عقد أنامل کے فوائد

☆ مسنون طریقہ پر آپ تسبیحات وغیرہ کو شمار کرسکتے ہیں۔
☆ دور سے کسی کو بتانا ہو تو مطلوبہ عدد کا اشارہ بنا کر اسے دکھا سکتے ہیں۔
☆ اگر اپنے ساتھیوں سے چھپا کر کسی کو کوئی عدد بتانا ہو تو کپڑے یا رومال میں چھپا کر ہاتھ پر اس عدد کا اشارہ بنالیں۔ دوسرا آدمی ہاتھ سے چھوکر عدد معلوم کرلے گا اور آپ کا راز بھی فاش نہیں ہوگا۔
☆ کسی نابینا شخص کو زبان سے بولے بغیر آپ کوئی عدد بتانا چاہیں تو اپنے ہاتھ سے اس عدد کا اشارہ بنالیں وہ چھوکر معلوم کرلے گا۔
☆ گونگے اور بہرے افراد کیلئے بھی یہ طریقہ بہت مفید ہے۔
☆ علم میں اضافہ ہے کہ ایک نئی چیز آپ کو معلوم ہوگئی۔

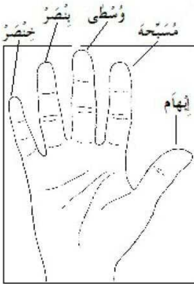
عقد أنامل کیلئے بنیادی امور

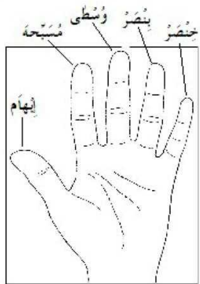
اس کے ذریعہ آپ اپنے دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں کی مدد سے بلا کسی تکلف اور پریشانی کے دس ہزار تک شمار کرسکتے ہیں گویا دنیا کا ارزاں ترین قدرتی محاسب ...... 5 Digit Calculater آپ کے پاس ہمہ وقت موجود رہتا ہے جسکے حصول کیلئے آپ کو کوئی قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی اور نہ ہی اس کی بیٹری یا سیل چارج کرنے کے لئے آپ کو کسی قسم کی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔

حساب کے اس طریقہ میں جن الفاظ کا بار بار تذکرہ ہوگا پہلے اسے سمجھ لیجئے۔ ہم اگر چہ اردو کے الفاظ استعمال کریں گے تاہم ابتداء میں ان کے ہم معنی عربی الفاظ بھی لکھ دیں گے۔ آپ اس سے پریشان نہ ہوں۔ اگر عربی الفاظ یاد کرلیں تو بہت ہی اچھا ہے ورنہ اردو کے الفاظ تو کہیں گئے ہی نہیں:

دائیں ہاتھ کو عربی میں یمین اور بائیں ہاتھ کو عربی میں یسار کہتے ہیں۔ ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کے نام درج ذیل ہیں:

	اردو	عربی
۱۔	انگوٹھا	إبْهَام
۲۔	شہادت کی انگلی یا انگشت شہادت	مُسَبِّحَہ
۳۔	درمیانی انگلی	وُسْطٰی
۴۔	منجھلی انگلی	بِنْصَرْ
۵۔	چھنگلی یا چھوٹی انگلی	خِنْصَرْ





بایاں ہاتھ　　　　　　　　　　دایاں ہاتھ

☆ اکائیوں کو عربی میں آحاد کہتے ہیں یعنی ایک سے لیکر نو تک۔

☆ دہائیوں کو عربی میں عشرات کہتے ہیں یعنی دس، بیس، تیس .... سے لیکر نوے تک۔

☆ سیکڑوں کو عربی میں مئات (مائۃ کی جمع) کہتے ہیں یعنی سو، دوسو، تین سو............ سے نوسو تک۔

☆ ہزاروں کو عربی میں اُلوف (اَلف کی جمع) کہتے ہیں یعنی ہزار، دوہزار............ دس ہزار تک۔

☆ اکائی اور دہائی دائیں ہاتھ پر شمار کی جائیں گی اور سیکڑہ اور ہزار بائیں ہاتھ پر شمار کئے جائیں گے۔

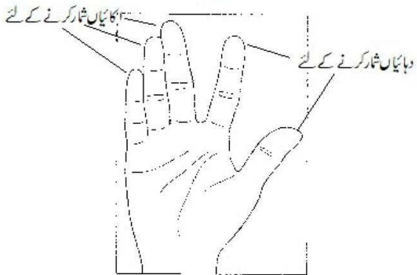
☆ اکائیاں دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں: چھنگلی، منجھلی اور درمیانی انگلی پر شمار ہوں گی۔

☆ دہائیاں دائیں ہاتھ کی دوانگلیوں: انگشت شہادت اور انگوٹھے پر شمار ہوں گی۔

☆ سیکڑے بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں: چھنگلی، منجھلی اور درمیانی انگلی پر شمار ہوں گے۔

☆ ہزار بائیں ہاتھ کی دوانگلیوں: انگشت شہادت اور انگوٹھے پر شمار ہوں گے۔

مندرجہ بالا نکات پوری طرح ذہن نشین کرنے کے بعد اب آپ اپنے دائیں ہاتھ کا رخ چہرہ کی طرف کر کے کھول لیجئے اور چھنگلی، منجھلی اور درمیانی انگلی ایک طرف اور انگوٹھا اور انگشت شہادت دوسری طرف کر لیجئے۔

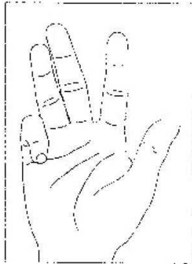


دایاں ہاتھ

اکائیاں (اٰحاد)

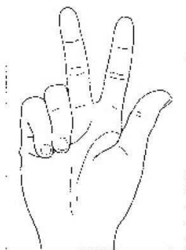
دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں : درمیانی، منجھلی اور چھنگلی پر اکائیاں شمار کی جائیں گی ۔

(۱) سب سے پہلے چھنگلی کو موڑ کر بند کریں اور اس کی جڑ سے ملانیکی کوشش کریں ۔



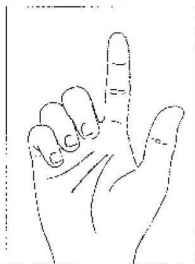
یہ ایک کا اشارہ ہے ۔ گویا آپ ایک شمار کرنا چاہیں یا کسی کو بتانا چاہیں تو چھنگلی کو مندرجہ بالا تصویر کے مطابق بند کر کے بتائیں گے ۔

واضح رہے کہ باقی انگلیاں کھلی رہنی چاہئیں اور آپ پریشان نہ ہوں۔ چند ہی روز کی مشق سے آپ بآسانی انگلیوں کو کھولنے اور بند کرنے لگیں گے۔
(۲) اب منجھلی انگلی کو بند کر کے اسکو جڑ سے ملانیکی کوشش کیجئے۔



یہ دو کا اشارہ ہے

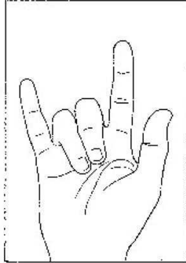
اکائیوں کا تعلق صرف تین انگلیوں: چھنگلی، منجھلی اور درمیانی انگلی کی نقل وحرکت کے ساتھ ہے۔ اس میں انگوٹھے اور انگشت شہادت کو کچھ دخل نہیں ہے۔
(۳) اب درمیانی انگلی کو موڑتے ہوئے بند کیجئے اور انگلی کی جڑ سے قریب کرنیکی کوشش کیجئے۔



یہ تین کا اشارہ ہے

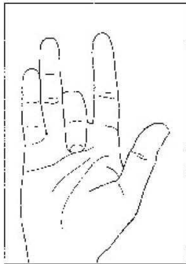
واضح رہے کہ ان صورتوں میں پہلے سے بند کی ہوئی انگلی کو نہ کھولیں بلکہ اسی طرح بند ہی رہنے دیں جیسا کہ تصاویر سے ظاہر ہے۔

(۴) اب صرف چھنگلی کو کھولکر سیدھا کھڑا کردیں۔



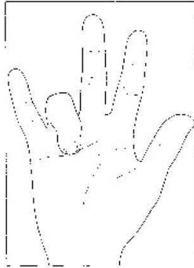
یہ چار کا اشارہ ہے

(۵) اب منجھلی انگلی بھی کھڑی کرلیجئے۔



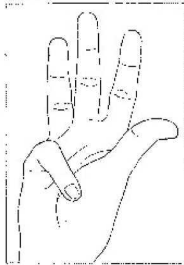
یہ پانچ کا اشارہ ہے

(۶) اب آپ منجھلی انگلی سابقہ طریقہ سے بند کرتے ہوئے درمیانی انگلی کھڑی کردیں۔اس کے ساتھ چھنگلی بھی کھڑی رہیگی۔



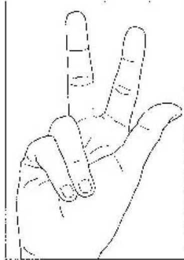
یہ چھ کا اشارہ ہے

(۷) اب آپ چھنگلی کو اس طرح بند کریں کہ انگوٹھے سے نیچے جو گوشت والا حصہ ہے اس پر جا لگے اور منجھلی اور درمیانی انگلیاں اپنی جگہ سیدھی رکھنے کی کوشش کیجئے۔



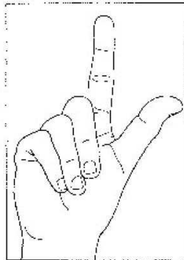
یہ سات کا اشارہ ہے

(۸) اب آپ منجھلی انگلی بھی اسی طرح بند کرتے ہوئے چھنگلیا کے ساتھ شامل کر لیجئے یعنی انگوٹھے سے نیچے گوشت والے حصہ پر اسکا سرا لگا دیجئے اور درمیانی انگلی کو سیدھا کھڑا رکھنے کی کوشش کیجئے۔



یہ آٹھ کا اشارہ ہے

(۹) اب آپ درمیانی انگلی بھی ان دونوں کے ساتھ شامل کر دیجئے



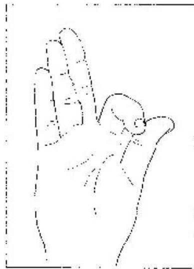
یہ نو کا اشارہ ہے

یہاں تک اکائیاں مکمل ہو چکی ہیں ۔آپ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے اور انگلیوں کو کھولنے اور بیان کردہ طریقہ کے مطابق مخصوص جگہ پر رکھکر بند کرنیکی مشق کر لیجئے ۔یہ انتہائی اہم ہے کیونکہ دہائیوں کے ساتھ ملا کر ان سے مختلف عدد بنائے جائیں گے۔جیسا کہ ہم آگے چل کر بتائیں گے۔

دہائیاں (عشرات)

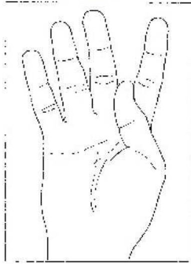
دہائیوں میں دس سے لیکر نوے تک کے اشارے بتائے جائیں گے اور ان میں دائیں ہاتھ کی صرف دو انگلیاں یعنی انگوٹھا اور انگشت شہادت کا استعمال ہوگا اور چھنگلی ،منجھلی اور درمیانی انگلی اپنے حال پر سیدھی کھڑی رہینگی ۔

(۱۰) اب آپ انگشت شہادت کا سرا انگوٹھے کی درمیانی لکیر پر رکھکر مندرجہ ذیل شکل کے مطابق حلقہ بنالیں ۔



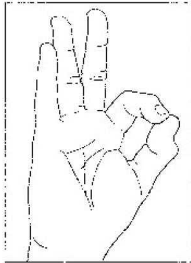
یہ دس کا اشارہ ہے

(۱۱) اب آپ انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان میں انگشت شہادت کی جڑ کے ساتھ انگوٹھے کا ناخن ملا دیں ۔



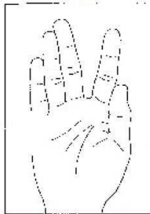
یہ بیس کا اشارہ ہے

(۱۲) اب آپ انگشت شہادت اور انگوٹھا دونوں کے سرے آپس میں ملا کر حلقہ بنائیں۔



یہ تیس کا اشارہ ہے

(۱۳) اب آپ انگوٹھے کو انگشت شہادت کے ساتھ ملا کر اس طرح کھڑا کریں کہ دونوں کے درمیان بالکل خلا نہ رہے اور انگوٹھا، انگشت شہادت کی پشت کی طرف مائل ہو۔



یہ چالیس کا اشارہ ہے

(۱۴) اب آپ انگوٹھے کے سرے کو انگشت شہادت کی جڑ سے لکیر پر لگائیں۔

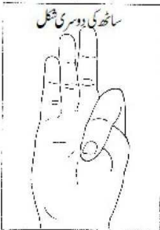


یہ پچاس کا اشارہ ہے

(۱۵) اب آپ انگوٹھے کے سرے کو انگشت شہادت کے درمیانی پورے پر لگائیں۔



یہ ساٹھ کا اشارہ ہے

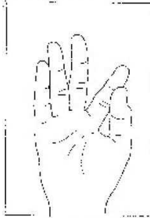


ساٹھ کی دوسری شکل

نوٹ: بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ انگشت شہادت کا درمیانی حصہ انگوٹھے کے ناخن پر اس طرح لگائیں کہ ناخن چھپ جائے تو ساٹھ کا اشارہ بنے گا۔ مولانا نور محمد صاحب نے اپنے رسالہ عقد اُنامل میں یہ طریقہ نقل کیا ہے۔

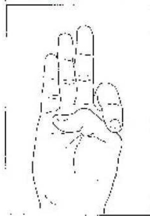
لیکن بندہ کی رائے کے مطابق پہلے والی صورت راجح ہے۔ اس لئے کہ میں نے استاد محترم مولانا عبدالقدیم صاحب سے بالمشافہ اسی طرح سیکھا ہے اور پھر قیاس بھی اسی کو ترجیح دیتا ہے کہ انگشت شہادت کے پوروں سے تعلق رکھنے والی باقی دہائیاں یعنی پچاس اور ستر کی دہائی کے اشارہ میں بھی انگوٹھے کا سرا انگشت شہادت کے پورے سے ملتا ہے تو ساٹھ کی دہائی میں بھی قرین قیاس یہی ہے کہ انگوٹھے کا سرا انگشت شہادت کی درمیانی لکیر سے ملے۔ تاہم دونوں طریقے اوران کی تصویریں بنادی گئی ہیں جس طرف طبیعت راغب ہو اسے اختیار کرلیا جائے۔

(۱۶) اب آپ انگوٹھے کا سرا انگشت شہادت کے آخری پورے پر لگائیں۔



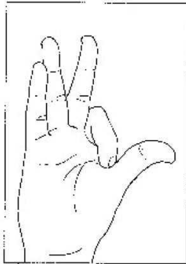
یہ ستر کا اشارہ ہے

(۱۷) اب آپ انگشت شہادت کا سرا انگوٹھے کی پشت پر لگایئے۔



یہ اسّی کا اشارہ ہے

(۱۸) اب آپ انگشت شہادت کو حلقہ کی شکل میں موڑتے ہوئے انگوٹھے کے نچلے حصہ سے اس طرح لگائیں کہ حلقہ چھوٹے سے چھوٹا بنے ۔

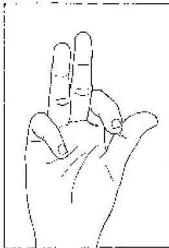


یہ نوے کا اشارہ ہے

یہاں تک دہائیوں (عشرات) کی تفصیل مکمل ہوئی ۔انہیں بہت اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے ۔

(۱۹) اب ہم آپ کو دہائیوں کے درمیانی عدد جو کہ دراصل اکائی اور دہائی سے مللر بنتے ہیں ان کے بارے میں بتاتے ہیں ۔ جیسے گیارہ ،بارہ، تیرہ یا اکیس ،بائیس تیئیس وغیرہ ۔آپ نے اگر اکائی اور دہائی کے اشارے خوب ذہن نشین کر لیئے ہیں تو انہیں سمجھنے میں آپ کو کوئی دشواری نہیں ہوگی ۔

آپ جانتے ہیں دس اور ایک گیارہ (۱۱) ہوتے ہیں لہٰذا پہلے آپ دس کا اشارہ بنایئے پھر اس کے ساتھ ہی اکائی والی انگلیوں میں سے چھنگلی کو بند کر کے ایک کا اشارہ بنا دیجئے ۔



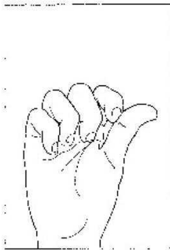
یہ گیارہ کا اشارہ ہے

اسی طرح دس کے ساتھ دو کا اشارہ ملایئے اور پرائمری والے بچوں کی طرح کہئے دس + دو = بارہ



یہ بارہ کا اشارہ ہے

دس + تین = تیرہ



یہ تیرہ کا اشارہ ہے

اسی طرح آپ دہائی کے ساتھ اکائی شامل کر کے درمیانی عدد بناتے جایئے۔

مثال کے طور پر آپ تسبیحات کرتے ہوئے تینتیس کا اشارہ بنانا چاہتے ہیں تو آپ پہلے

تیں کا اشارہ بنایئے پھر اس کے ساتھ تین کا اشارہ بنا دیجئے ۔

تیں (۳۰) + تین (۳) = ۳۳

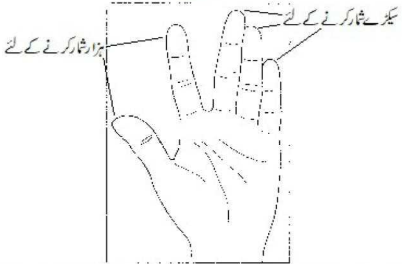


یہ تینتیس (۳۳) کا اشارہ ہے

آپ نے دیکھا کس قدر آسانی اور سہولت کے ساتھ اکائی اور دہائی کو ملا کر درمیانی اعداد کے اشارے آپ بنا سکتے ہیں ۔ آپ ایک عدد سوچیئے اور ذہن پر زور دیکر اکائی اور دہائی کا مجموعہ تیار کر لیجئے ۔ انگلیوں کو بند کرنے اور کھولنے کی مشق اور اکائی اور دہائی کے اشاروں میں دائیں ہاتھ کی کونسی انگلی کہاں استعمال ہوگی ۔ حاضر دماغی کے ساتھ آپ فیصلہ کریں اور مطلوبہ عدد کے اشارے بناتے جائیں ۔

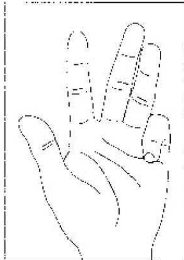
سیکڑے اور ھزار شمار کرنے کا طریقہ

اگر آپ نے اکائی اور دہائی کا شمار جسکا تعلق دائیں ہاتھ سے ہے خوب ذہن نشین کر لیا ہے تو یہ مرحلہ آپ کیلئے انتہائی آسان وسہل ہے ۔ اس میں آپ کا بایاں ہاتھ استعمال ہوگا ۔ آپ بائیں ہاتھ کا رخ اپنے چہرے کی طرف کر کے اسے کھول لیجئے اور انگوٹھا اور انگشت شہادت (درمیان میں معمولی خلاء کے ساتھ) ایک طرف کر لیجئے اور چھنگلی منجھلی اور درمیانی انگلی ایک طرف کر لیجئے ۔ جیسا کہ اکائی دہائی کے شمار کے وقت دائیں ہاتھ میں کیا تھا ۔



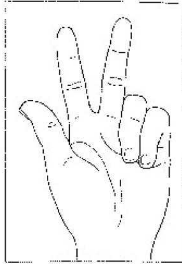
☆ بائیں ہاتھ کی چھنگلی مجھلی اور درمیانی انگلی پر سیکڑے اور انگوٹھا اور انگشت شہادت پر ہزار شمار کئے جائیں گے بالکل اسی طرح جس طرح دائیں ہاتھ پر اکائیوں کے اشارے تھے بائیں ہاتھ پر سیکڑوں کے اشارے ہوں گے اور جس طرح دائیں ہاتھ پر دہائیوں کے اشارے تھے بائیں ہاتھ پر اسی طرح ہزاروں کے اشارے ہوں گے۔

☆ تمام انگلیاں سیدھی کھڑی کر کے بائیں ہاتھ کی چھنگلی بند کریں اور اسے جڑ سے قریب رکھنے کی کوشش کریں۔



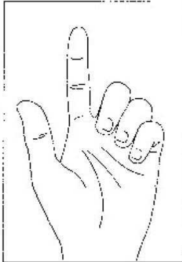
یہ ایک سو کا اشارہ ہے

☆ اب منجھلی انگلی بھی اس کے ساتھ بند کردیں۔



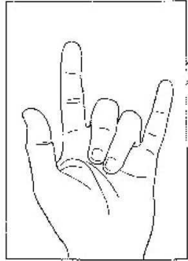
یہ دوسو کا اشارہ ہے

☆ اب اس کے ساتھ اسی طرح درمیانی انگلی بھی شامل کردیں۔



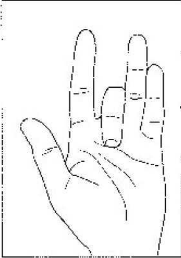
یہ تین سو کا اشارہ ہے

☆اب چھنگلی سیدھی کھڑی کریں ۔



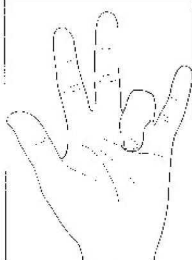
یہ چار سو کا اشارہ ہے

☆اب چھنگلی کے ساتھ منجھلی انگلی بھی کھڑی کردیں ۔



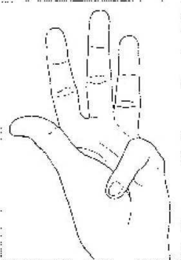
یہ پانچ سو کا اشارہ ہے

☆اب منجھلی انگلی بند کر کے درمیانی انگلی اور چھنگلی کھڑی کریں ۔



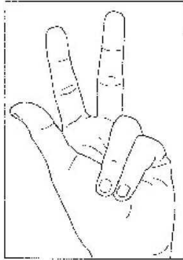
یہ چھ سو کا اشارہ ہے

☆اب چھنگلی کو انگوٹھے کے نیچے گوشت والے حصہ پر لگانیکی کوشش کریں ۔



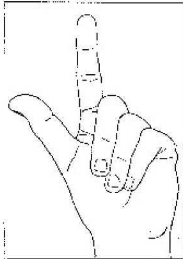
یہ سات سو کا اشارہ ہے

☆ اب منجھلی انگلی بھی لگائیے۔



یہ آٹھ سو کا اشارہ ہے

☆ اب درمیانی انگلی بھی وہیں لگائیے

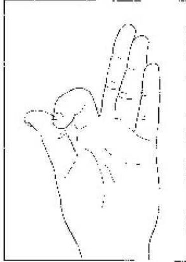


یہ نوسو کا اشارہ ہے

واضح رہے کہ سیکڑوں کے شمار میں انگوٹھا اور انگشت شہادت بالکل استعمال نہیں ہوں گے۔
اب انگلیاں سیدھی کر لیجئے اور انگوٹھا اور انگشت شہادت پر ہزاروں کے شمار کا طریقہ دیکھئے۔

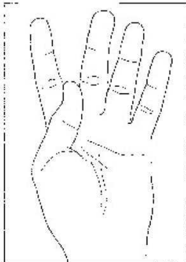
یہ کوئی نیا طریقہ نہیں ہے وہی دائیں ہاتھ پر دہائیوں کے شمار کا عمل بائیں ہاتھ کی ان دونوں انگلیوں پر دہرایا جائیگا۔

☆ انگشت شہادت کو انگوٹھے کے درمیان والی لکیر پر لگا کر حلقہ بنا لیجئے۔



یہ ایک ہزار کا اشارہ ہے

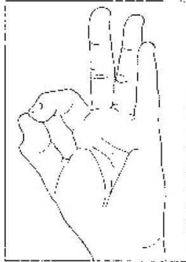
☆ انگوٹھے کو انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان میں اس طرح رکھیئے کہ انگوٹھے کا ناخن انگشت شہادت سے ملا ہوا ہو۔



یہ دو ہزار کا اشارہ ہے

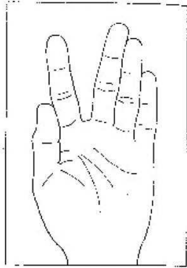
واضح رہے کہ اس میں درمیانی انگلی کا کوئی دخل نہیں ہے۔صرف سمجھانے کیلئے اسکا نام استعمال ہوا ہے۔

☆ انگشت شہادت اور انگوٹھے سے دونوں کے سرے ملا کر حلقہ بنایئے۔

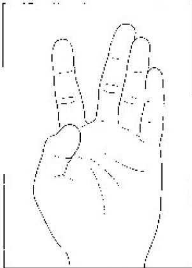


یہ تین ہزار کا اشارہ ہے

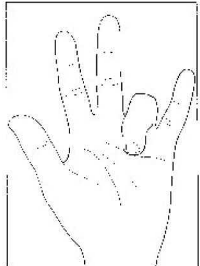
باقی تصویریں دے رہے ہیں۔دہائیوں کے طریقہ پر آپ انگوٹھا اور انگشت شہادت ملاتے جایئے۔



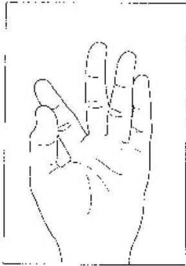
یہ چار ہزار کا اشارہ ہے



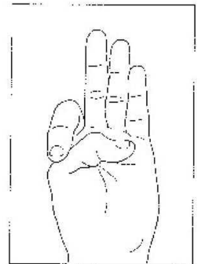
یہ پانچ ہزار کا اشارہ ہے



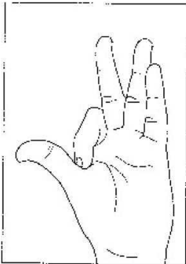
یہ چھ ہزار کا اشارہ ہے



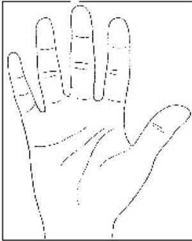
یہ سات ہزار کا اشارہ ہے

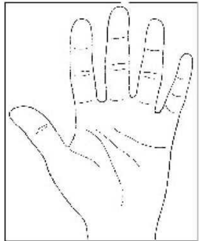


یہ آٹھ ہزار کا اشارہ ہے



یہ نو ہزار کا اشارہ ہے





یہ دس ہزار کا اشارہ ہے

آخر میں ارشادِ نبوی "من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ" "جس نے انسانوں کا شکر ادا نہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرسکتا" کے مطابق ان احباب کا شکر گزار رہوں جنہوں نے اس مختصر مگر انتہائی قیمتی اور اہم کتابچہ کی تیاری میں میرے ساتھ تعاون کیا۔ سب سے اہم مسئلہ تصاویر کی تیاری کا تھا اس کے لئے اے گرافکس کے مالک جناب عبدالرحمن صاحب کا میں شکر گزار رہوں کہ انہوں نے بہت محنت اور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ یہ مسئلہ حل کر دیا۔ نیز البعوریہ کمپیوٹر کے انچارج شہزاد الحق صاحب نے بھی کمپوزنگ اور تصاویر کی ترتیب میں بہت تعاون کیا اور مشتاق احمد حاجی صاحب، سید آصف علی صاحب اور احمد حسن صاحب کا بھی شکر گزار رہوں کہ انہوں نے رابطہ کا کام سرانجام دے کر میرے لئے بہت آسانی فراہم کی۔ اللہ تعالیٰ اس حقیر کاوش کو قبول فرما کر "احیاءِ سنت نبوی" کی محنت کرنے والوں میں ہمیں بھی شامل فرمالیں اور ہم سب کو اخلاص کی دولت سے نوازیں۔

وماذالک علی اللہ بعزیز والحمدللہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

بندہ عتیق الرحمن

۵ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ

اس کتابچہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد لی گئی:

نام کتاب	مصنف
۱۔صحیح بخاری شریف	امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری
۲۔صحیح مسلم شریف	امام مسلم بن حجاج القشیری
۳۔سنن ابوداؤد	امام سلیمان بن اشعث ابوداؤد السجستانی
۴۔جامع ترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی
۵۔مستدرک حاکم	امام محمد بن عبداللہ نیشاپوری
۶۔سنن نسائی	امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی
۷۔مشکوٰۃ المصابیح	ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب
۸۔ فتح الباری	امام احمد بن علی بن حجر
۹۔شرح الطیبی	امام حسین بن محمد الطیبی
۱۰۔فضائل ذکر	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
۱۱۔کاشف العسر	شیخ القراء مولانا قاری فتح محمد
۱۲۔عقد اُنامل	مولانا نور محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اس کتابچہ کو شہیدِ ملتِ اسلامیہ حضرت مولانا مفتی **محمد یوسف** لدھیانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے منسوب کرتا ہوں جن کی زندگی احیاءِ سنت رسول کے لئے وقف تھی۔ حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسوّدہ کو دیکھ کر پسند فرمایا خصوصًا مختلف اعداد کی تصاویر دیکھ کر بہت خوش ہوئے مجھے مشوروں سے نوازا اور حوالہ جات اور مراجعہ کے لئے اپنے خاص مکتبہ سے بعض کتب عنایت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی شہادت قبول فرما کر اسے ملتِ اسلامیہ کے اتحاد کا نقطۂ آغاز بنا دیں۔ آمین

